اسلامیات

سوال نمبر 1:

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اس کی نمایاں خصوصیات بیان کریں؟

Start with the summary of the answer as introduction

جواب: **اسلام** کا لفظ "سلم" سے نکلا ہے جس کے لغوی معنی
اطاعت، جھکنے، سر تسلیم خم کرنے اور مکمل سپردگی کے ہیں اس کے دوسرے
لفظی معنی امن، سلامتی اور آشتی کے ہیں۔ جب کہ شریعت میں اس سے
مراد اپنی مرضی سے اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہونا، مین
ہونا اور اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کرنا ہے

"دین اسلام میں زبردستی نہیں ہے ہدایت صاف طور پر
ظاہر اور گمراہی سے الگ ہو چکی ہے تو جو شخص بتوں سے
اعتقاد نہ رکھے اور خدا پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط
رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور
خدا سب کچھ سنتا اور سب کچھ جانتا ہے۔"

(سورۃ البقرہ: 256)

اصطلاحی اعتبار سے اسلام سے مراد ہے نبی کریم اللہ تعالیٰ کے پاس
سے جو خبریں اور احکام لے کر آئے اُن کی تصدیق کرنا اور اُن پر عمل
کرنا اسلام قبول کرنے کے نتیجے میں انسان اللہ تعالیٰ اور رسول
کریم کی امان میں آجاتا ہے۔ قرآن مجید میں کئی مقامات پر اسلام
کا لفظ استعمال ہوا ہے

Try to add the Arabic of quranic ayats

"بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے"

(آل عمران: 19)

اسلام وہ دین ہے جو خدا کی خالقیت کی بنیاد پر ایک پورا ضابطہ
زندگی پیش کرتا ہے اور انسانوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اسے
قبول کرے اور اس کی پیروی کرے کیوں کے خدا کے قانون کے
آگے جھکنے اور اس کی اطاعت کرنے کا نام اسلام ہے اور اس میں
یہ حقیقت مخفی پوشیدہ ہے کہ خدا کی بندگی اور اطاعت کے نتیجے میں

Scanned with CamScanner

Attempt this part of the answer in more detail. And by giving subheadings

زندگی کا جو نقشہ ابھرے گا وہ امن، سلامتی اور آشتی کی نعمتوں سے مالا مال ہوگا اس میں قلب کو اطمینان حاصل ہوگا اور انسانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں حقیقی امن اور سکون قائم ہوگا نیز اس زندگی کے بعد بھی انسانوں کو اس ابدی زندگی میں سلامتی اور آشتی میسر آئے گی۔

"جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے اور عملاً وہ نیک ہو اس نے حقیقتاً ایک بھروسے کے قابل سہارا تھام لیا۔"

(لقمان:22)

ڈاکٹر حمید اللہ اپنی کتاب "تعارف اسلام" میں بیان کرتے ہیں،

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو رسول پر نازل ہوا؟"

(تعارف اسلام، ڈاکٹر حمید اللہ)

رسول نے فرمایا دین دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے کہ انسان، اللہ اور اس کے رسول کی گواہی دے اور ستونوں کو قائم کرے ستونوں سے مراد نماز، روزہ، زکوۃ، حج اور انسان اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے آخری نبی ہیں۔

"نماز، مومن اور کافر کے درمیان فرق کرتی ہے"

(الحدیث)

آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق اسلام تین چیزوں پر مشتمل ہے کہ خدا کی وحدانیت کی گواہی دینا، نبی کی رسالت کو ماننا اور مسلم ثقافت پر عمل کرنا۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات

اسلام کی خصوصیات میں معرفت الٰہی، شرک کی نفی، اخلاق حسنہ، مساوات، عالمگیریت، جامعیت اور کاملیت نمایاں ہیں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"آج کے دن میں نے تمہارا دین تمہارے لیے مکمل کر دیا۔"

(المائدہ)

اسلام کے علاوہ دیگر جتنے مذاہب ہیں عقائد، ارکان، اخلاق اور معاملات میں اس طرح سے خصوصیات کے حامل نہیں جیسے اسلام ہے

Scanned with CamScanner

ضرورت اس امر کی ہے اسلام کے نمایاں پہلوؤں کو نہ صرف اجاگر کیا جائے بلکہ انھیں انفرادی اور اجتماعی زندگی کا حصہ بنایا جائے۔

1. توحید کا بے مثال تصور:

آج دنیا پر واضح ہو گیا ہے کہ ہر مذہب کی اہم ترین خصوصیت اور سچائی کی دلیل صرف معرفت الٰہی اور مسئلہ توحید ہے۔ اب تو مناظرہ کے وقت بت پرست بھی اپنے دیوتاؤں کو غلط کہنے پر مجبور ہو گئے اور اہل تثلیث (عیسائی) بھی تثلیث میں توحید ثابت کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام ہی وہ واحد دین ہے جس نے توحید کو مکمل طور پر بیان کیا ہے توحید اسلام میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے یہ اسلام کی اساس ہے مولانا شبلی نعمانی اپنی کتاب "سیرت نبی" میں لکھتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا:

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"

اسلام واضح کرتا ہے کہ تمام انبیاء و رسل نے توحید کی واضح تعلیم دی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"آپ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا اسے یہی وحی کی کہ
میرے سوا اور کوئی معبود نہیں لہٰذا تم سب میری عبادت کرو"

(الانبیاء: 25)

One reference is enough for a single argument

بقول اقبال:

یہ بیاں میں نکتۂ توحید آ تو سکتا ہے
ترے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے

2. الہامی نظام حیات:

اسلامی نظریہ حیات کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ ایسا نظام حیات پیش کرتا ہے جو محض عقل انسانی کی کوششوں کا نتیجہ نہیں بلکہ ربانی ہدایت پر مبنی ہے۔ اسلام کسی انسان کے ذہن کی تخلیق نہیں بلکہ اسی خالق کی طرف سے آیا ہوا نظام حیات ہے جس نے زمین و آسمان اور خود انسان کو پیدا کیا ہے اور جو ماضی، حال اور مستقبل سے کلی واقف ہے۔

یہ کائنات کوئی اتفاقی حادثہ نہیں بلکہ اس کا ایک خالق ہے جس نے انسان کو یہاں اپنا نائب بنا کر بھیجا ہے۔ اس نے جہاں انسان کو مادی

Scanned with CamScanner

اور جسمانی ضروریات کی تکمیل کا سامان کیا ہے وہیں اس کی روحانی، اخلاقی اور تمدنی ضروریات کی تکمیل کا بھی پورا خیال رکھا ہے اسی مقصد کے لیے اللہ تعالیٰ نے بار بار انبیاء و رسل بھیجے کہ وہ الہامی ہدایت کی روشنی میں انسانوں کو صحیح راستہ دکھائیں۔ قرآن میں اس کو اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا احسان کہا گیا ہے:

"اللہ تعالیٰ نے مومنین پر احسان کیا ہے کہ ان میں انہی میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیا۔ جو انہیں آیات پڑھ کر سناتا ہے، ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے"

(آل عمران: 164)

3- اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات:

اسلام کی سب سے نمایاں اور امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ یہ زندگی کا انتہائی منظم ضابطہ ہے حیاتِ انسان کا کوئی گوشہ خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی، قومی ہو یا بین الاقوامی، معاشی ہو یا سیاسی، معاشرتی ہو یا قانونی، اسلامی رہنما ہدایات سے محروم نہیں رہا۔ اکثر اوقات یہ غلط فہمی پھیلائی جاتی ہے کہ مذہب انسان کا شخصی اور انفرادی معاملہ ہے۔ دوسرے مذاہب کے بارے میں تو یہ بات صحیح ہو سکتی ہے لیکن اسلام ان معنوں میں مذہب نہیں قرآن میں اس کے لیے 'دین' کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے جس کے معنی ہیں مکمل ضابطہ ہدایت اور اس اعتبار سے اسلام کو محض نماز روزہ تک محدود کر دینا صحیح نہیں۔ اس بات کو اچھی طرح نہ سمجھنے کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ بہت سے اچھے بھلے لوگ جو نماز روزہ کے پابند ہیں اپنی زندگی کے دوسرے شعبوں میں اسلام کے نفاذ کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔ قرآن نے کہا ہے:

"اے اہل ایمان، اسلام میں پوری طرح داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پہ نہ چلو"

(البقرہ: 208)

اسلام مکمل ضابطہ حیات

سیاسی نظام	معاشرتی نظام	معاشی نظام	عدالتی نظام
حاکمیت الٰہی کا تصور	مساوات	حقیقی مالک اللہ	حدود اور تعزیرات کا نظام
انسان خدا کا نائب	اتحاد و اتفاق	انسان زمین پر اللہ کا نائب	قصاص و دیت کا قانون
اسلام کا تصور جہاد	جان، مال، آبرو کی حفاظت	دولت کمانے کے یکساں مواقع	خواتین بطور قاضی
شورائی نظام	مذہبی آزادی	حلال و حرام کی تمیز	عدلیہ کا انتظامیہ سے تعلق
اسلام کا تصور امر بالمعروف و نہی عن المنکر	بیوی اور خاوند کے حقوق	سود کی ممانعت	علیحدگی کا تصور

4- اخلاق حسنہ کی تعلیم

اسلام کی خصوصیات میں اخلاق حسنہ کی تعلیم بھی ہے نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

"میں بزرگ ترین اخلاق اور نیک ترین اعمال کی تکمیل کے لیے ہی بنایا گیا ہوں"

(الحدیث)

اسلام نے بتایا کہ برا اخلاق چار چیزوں سے پیدا ہوتا ہے جہل، ظلم، شہوت اور غضب سے۔ **جہل** کی تاثیر یہ ہے کہ اچھی شے کو بری اور بری شے کی اچھی شکل نمایاں کرنا۔ **تاثیرات ظلم** میں سے ہے کہ کسی شے کو اس کے غیر محل میں رکھا جائے نرمی کے مقام پر سختی اور سختی کے مقام پر نرمی، مقام انکسار پر تکبر اور مقام وقار پر انکسار کرنا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"بلاشبہ شرک بڑا ظلم ہے"

(لقمان: 13)

شہوت کی تاثیر یہ ہے کہ حرص، بخل اور تنگ دلی کو ترقی ہوتی ہے اور پارسائی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے:

"زنا کے قریب بھی نہ جاؤ یہ کھلی بے حیائی اور بہت برا رستہ ہے"

(بنی اسرائیل: 32)

غضب کے اثر سے تکبر، کینہ، حسد اور بغاوت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ ایک شخص نے آپ ﷺ سے تین بار درخواست کی مجھے کچھ نصیحت کریں آپ ﷺ نے ہر دفعہ فرمایا: غیظ و غضب سے دور رہو۔

Scanned with CamScanner

5- مکمل کتاب کا حامل دین:

اسلام مکمل کتاب کا حامل دین ہے وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں جس کا تعارف اللہ تعالیٰ نے یوں کروایا ہے

"یہ وہ کتاب ہے جس کے کتاب الہٰی ہونے میں کوئی شک نہیں"
(فاتحہ: 02)

اگر قرآن آج نازل ہوتا تب بھی ایک حرف کی تبدیلی کی ضرورت نہ ہوتی کیونکہ ہر زمانے کے ساتھ مطابقت کی اس کی صلاحیت پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

"ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے ہم ہی اس کے محافظ ہیں"
(الحجر: 09)

6- اخوت کا درس:

اسلام کا ایک نمایاں پہلو اخوت ہے۔ نبی کے فیض صحبت سے اسلام میں داخل ہونے والوں میں جو اخوت قائم ہوئی وہ ایسی برتر و اعلیٰ ہے جس کی نظیر تاریخ عالم میں تلاش کرنا ناممکن ہے یہ اسلام کا احسان ہے کہ ریاست مدینہ کی بنیاد پڑی تو سب سے پہلے اخوت کا درس دیا گیا

بقول علامہ اقبال

اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
تو ہندوستاں کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے

7- عالمگیر دین:

اسلام ایک عالمی دین ہے یہ کسی مخصوص ماحول میں محدود نہیں ہے یہ کسی نسل یا زمانہ کے ساتھ خاص ہے یہ ایک مطلق انسانی حقیقت ہے جو ہر زمان و مکان کے لیے سازگار رہے رنگ، نسل اور قبیلے کی اہمیت نہیں جیسے اسلام عالمگیر دین ہے اسی طرح آخری رسالت بھی عالمگیریت کی حامل ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اے نبی آپ ارشاد فرمائیں اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں"
(الاعراف: 158)

7- دین و دنیا کی وحدت:

اسلامی نظریہ حیات کی ایک اور خصوصیت یہ ہے اس نے دین و دنیا کی اس مصنوعی علیحدگی کو ختم کر دیا۔ مختلف مذاہب میں رائج ہے اکثر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ خدا کی خوشنودی

حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان دنیوی علائق سے کنارہ کشی اختیار کرے اکثر مذاہب میں ترک دنیا کی تعلیم ملتی ہے لیکن اسلام میں ترک دنیا کی بڑی شدت سے مخالفت کی گئی ہے آپ نے فرمایا:

"اسلام میں ترک دنیا کا کوئی مقام نہیں"
(الحدیث)

8۔ محبت کا درس دینے والا دین:

اسلام کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ محبت تقسیم کرنے والا دین ہے اسلام محبت الٰہی کی تعلیم ان الفاظ میں دیتا ہے وہ **رب العلمین** ہے ہر چیز کو نشوونما قوتوں کی سلسلہ ہے اسے وجود بخشنے والا اور اس کی ہستی کو قائم رکھنے والا۔ **وہ رحمٰن** ہے یعنی کمال رحمت والا۔ وہ رحیم ہے حدیث شریف میں ہے ایک عورت نے نبی سے پوچھا تھا۔
"کیا اللہ کا پیار اپنے بندوں کے ساتھ اس پیار سے زیادہ نہیں جو ماں کو اپنے بچے سے ہوتا ہے" آپ نے فرمایا "یہ بات بالکل درست ہے"

9۔ لچک دار دین:

قرآن کی شکل میں اسلامی قوانین و آداب کا ایک لچک دار دستور موجود ہے۔ قرآن ایمان و اخلاق کے علم قوانین کی نشاندہی کر کے مسلمانوں کو آزاد چھوڑ دیتا ہے کہ وہ اپنے علاقوں اور اپنے زمانے کے مطابق مصلحت عامہ اور اصول اجتہاد کا لحاظ کرتے ہوئے مناسب قوانین بنائیں۔

10۔ فساد کی ممانعت

اسلام سرکشی اور فساد کا دشمن ہے اور شروع ہی سے آزادی و انصاف کی صدا بلند کرتا اور ہر استبداد اور ظلم سے اپنی نفرت کا اعلان کرتا رہا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"جس نے کسی کو ناحق قتل کیا یا زمین میں فساد پھیلایا اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا"
(المائدہ: 32)

11۔ ثبات اور تغیر:

اسلام کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں ثبات اور تغیر کے درمیان کامل توازن قائم کیا گیا ہے انسانوں

نے آج تک بے شمار فلسفے وضع کیے ہیں لیکن کوئی فلسفہ بھی ایسا
نظام فکر و عمل پیش نہ کر سکا جو ایسے اصول معاشرت پیش کرے جو دائمی
اور ابدی ہوں اور دوسری طرح انسانی معاشرے کی بدلتی ہوئی ضروریات
کو پورا کرتا ہے۔ محض فکر اور تجربے کی بنا پر ایسے اصول پیش کرنا انسان
کے لیے ممکن نہیں۔ زمان و مکان کی جو مجبوریاں انسان کو لاحق ہیں ان کی
بنا پر وہ اس کے لیے نا ممکن ہے۔ یہ اسلامی نظریہ حیات کی خصوصیت ہی ہے
کہ جہاں ایک طرف وہ زندگی کے ابدی اصول پیش کرتا ہے وہیں انسانی
معاشرے میں جو فطری تغیرات آتے رہتے ہیں ان سے پیش آمدہ مسائل
کا حل بھی فراہم کر دیتا ہے قرآن کریم اور سنت کے اصول ابدی ہیں
ان میں کوئی چاہ کر بھی غلطی نہیں کر سکتا اس لیے کہ یہ ہدایت خالق کی
طرف سے ہے قرآن پاک میں ہے

"اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی"

(یونس 64)

خلاصہ بحث:

مندرجہ بالا نکات سے یہ ثابت
ہوتا ہے کہ اسلام کے سوا انسانیت کے پاس دوسرا کوئی راستہ نہیں
اسلام کی خصوصیات کو اختیار کر کے دنیا حقیقی طور پر امن اور
سلامتی کے ساتھ رہ سکتی ہے۔ اسلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے آخری
الہامی دین ہے جو علاقائی نہیں بلکہ عالمی ہے۔ مسلمان بیک وقت
موسوی، عیسوی اور محمدی ہو سکتا ہے کیونکہ یہی اسلام کی روح
عالمگیریت ہے بیادر ہے اسلام مذہب نہیں بلکہ دین ہے

Good attempt!!!